گیارہواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 29 دسمبر 2014ء

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ تحفظ ماحول 2۔ سپیشل ایجوکیشن

بروز جمعتہ المبارک 23 مئی 2014 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

ضلع فیصل آباد: محکمہ تحفظ ماحول کے انسپکٹرز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2130: میاں طاہر: کیا وزیر تحفظ ماحول از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ تحفظ ماحول میں فضائی آلودگی کے خاتمے کے لئے کتنے انسپکٹر کام کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں نیز ان کو کون کون سا ایریا دیا گیا ہے ؟

(ب) ان ملازمین نے اس ضلع میں فضائی آلودگی کے خاتمے کے لئے کن کن اداروں، فیکٹریوں اور گاڑیوں کے کتنے چالان کیے، تفصیل یکم جنوری 2012 سے آج تک کی فراہم کی جائے ؟

(ج) ان چالانوں سے حکومت کو کتنی آمدن ہوئی ؟

(د) اس وقت کتنے چالان کس کس عدالت میں زیر سماعت ہیں ؟

(تاریخ وصولی 23 اگست 2013 تاریخ ترسیل 21 نومبر 2013)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) محکمہ تحفظ ماحول فیصل آباد کے دفتر میں کل منظور شدہ (Sanctioned Strength) 07 اسامیاں ہیں جبکہ ان اسامیوں پر 07 ہی انسپکٹر کام کر رہے ہیں۔ جن کے نام، عہدہ، گریڈ اور متعلقہ ایریا کی تفصیل (Annex-1) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)(i) ضلع فیصل آباد سے یکم جنوری 2012ء سے لے کر 31 اکتوبر 2013ء تک کل 307 عدد فیکٹریوں اور کارخانوں کی رپورٹ ادارہ تحفظ ماحول پنجاب لاہور کو ارسال کی گئی۔ Annex-2) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے) اور ان میں سے 234 عدد یونٹ کو ماحولیاتی تحفظ کا حکم نامہ (EPO) جاری کر دیا گیا ہے۔ (Annex-3&4 ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں)۔

(ii) ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کے ساتھ مشترکہ طور پر محکمہ ماحولیات کے انسپکٹرز نے 1464 (ایک ہزار چار صد چونسٹھ) عدد چالان کیئے۔

(ج) ان چالانوں سے حکومت کو -/Rs:286010 (دو لاکھ چھیاسی ہزار دس روپے) آمدن ہوئی۔

(د) محکمہ تحفظ ماحول فیصل آباد نے مختلف کارخانوں، فیکٹریوں اور عوامی شکایات پر 389 کیسز بعدالت سپیشل جوڈیشل مجسٹریٹ اور بعدالت سینئر سول جج / اینوائرمینٹل مجسٹریٹ کو ارسال کئے گئے جن میں سے 120 عدد کیسز پر عدالت نے کارروائی کرتے ہوئے -/Rs.4,10,000 (مبلغ چار لاکھ دس ہزار روپے) جرمانہ عائد کیا جبکہ باقی 269 عدد کیسز زیر سماعت ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2013)</u>

بروز پیر 10 فروری 2014 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

<u>ضلع بہاول پور: تحصیل احمد پور شرقیہ میں سپیشل ایجوکیشن سنٹرز کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

*2226: <u>قاضی عدنان فرید</u>: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل احمد پور شرقیہ میں کتنے سپیشل ایجوکیشن سنٹرز موجود ہیں، ان میں بچوں کی تعداد کلاس وائز اور ان میں ٹیچرز کی تفصیل سنٹر وائز بھی فراہم کریں؟

(ب) کیا ان بچوں کی تفریح کے لئے شہر احمد پور شرقیہ میں کوئی پارک موجود ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 28 اگست 2013 تاریخ ترسیل 27 نومبر 2013)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) تحصیل احمد پور شرقیہ میں محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے زیر انتظام ایک ہی ادارہ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر کام کر رہا ہے جو کہ چار طرز کی معذوری کے حامل 115 طلباء و طالبات کو مڈل تک مفت تعلیمی سہولیات فراہم کر رہا ہے۔ اس سنٹر میں ٹیچرز کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 12 ہے جس میں سے 10 اسامیاں خالی ہیں اور محکمہ ان دس اسامیوں کو جلد پُر کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ مذکورہ سنٹر میں زیر تعلیم بچوں کی تعداد کلاس وائز اور ٹیچرز کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اسپیشل بچوں کی تفریح کے لئے شہر احمد پور شرقیہ میں کوئی خاص پارک موجود نہ ہے۔ البتہ احمد پور شرقیہ میں عام لوگوں کی تفریح کے لئے پارک موجود ہے جس میں اسپیشل بچے اپنے والدین، اساتذہ اور اسکول سٹاف کے ہمراہ اس سہولت سے استفادہ حاصل کر سکتے ہیں۔ مزید براں پنجاب

حکومت کی پالیسی کے مطابق اسپیشل بچوں کی تفریح کے لئے ڈویژنل سطح پر بہاول پور شہر میں یونیورسٹی چوک کے قریب محکمہ خصوصی تعلیم کی جانب سے پارک بنایا جارہا ہے۔ جو Disability Friendly ہوگا۔ جس میں ان بچوں کو معذوری کے لحاظ سے سہولیات میسر ہوں گی اوران بچوں کی رسائی ممکن ہوگی جس میں تمام اسکول بشمول اسپیشل ایجوکیشن سنٹر احمد پور شرقیہ اور دوسرے اسپیشل بچوں کے لئے تفریح اور کھیلوں کی سہولت میسر ہوگی۔

(تاریخ وصولی جواب یکم جنوری 2014)

بروز جمعتہ المبارک 23 مئی 2014 کے ایجنڈا سے زیرالتواء سوال

ضلع فیصل آباد: محکمہ تحفظ ماحول کے دفاتر و دیگر تفصیلات

*2131: میاں طاہر: کیاوزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ تحفظ ماحول کے دفاتر کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان دفاتر میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں، ان کے نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل بیان کریں؟

(ج) فضائی آلودگی اور آبی آلودگی پر قابو پانے کے لئے جو ملازمین کام کر رہے ہیں، ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(د) اس ضلع کا فضائی آلودگی کا لیول کیا ہے اور کن کن علاقوں میں مقررہ لیول سے زیادہ ہے اور اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 23 اگست 2013 تاریخ ترسیل 21 نومبر 2013)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ تحفظ ماحول کے 2 دفاتر موجود ہیں۔ ایک دفتر ڈسٹرکٹ آفیسر تحفظ ماحولیات کا ہے جو کہ ہلال احمر چوک نزد ہزارہ ہوٹل کینال کالونی فیصل آباد میں واقع ہے جبکہ دوسرا دفتر تحفظ ماحول لیبارٹری کا ہے جو کہ

C-524، گلی نمبر 36 امین ٹاؤن میں واقع ہے۔

(ب) ضلعی آفیسر ماحولیات فیصل آباد میں کام کرنے والے ملازمین کی تعداد 29 ہے جن کی تفصیل (Annex-01) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جبکہ تحفظ ماحول لیبارٹری کے ڈپٹی ڈائریکٹر لیب کا اضافی چارج ضلعی آفیسر ماحولیات فیصل آباد کے پاس ہے۔اس کے ساتھ ایک ریسرچ آفیسر (محمد احمد اکرم)، ایک انسپکٹر (محمد اکرم) ایک جونیئر کلرک (محمد کاشف) اور ایک چوکیدار (محمد طارق محمود) کام کر رہے ہیں۔

(ج) اس کا جواب جزو "ب" میں بیان کر دیا گیا ہے۔

(د) فیصل آباد کے شہری علاقوں میں اہم گیسیں مثلاً سلفر ڈائی آکسائیڈ، کاربن ڈائی آکسائیڈ اور اوزون کی مقدار National Environmental Quality Standards سے مستجاوز نہ ہے تاہم کمرشل علاقوں و مصروف شاہراہوں پر سلفر ڈائی آکسائیڈ، نائٹروجن ڈائی آکسائیڈ اور گرد و غبار کی مقدار National Environmental Quality Standards سے زیادہ پائی گئی ہے۔اس کی وجہ قدرتی موسمیاتی عوامل، گاڑیوں و فیکٹریوں کا دھواں اور سڑکوں کے Divider اور کناروں پر مٹی کی موجودگی و کچا ہونا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 جنوری 2014)

بروز جمعتہ المبارک 23 مئی 2014 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

ضلع گجرات: محکمہ تحفظ ماحول میں ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2147: میاں طارق محمود: کیا وزیر تحفظ ماحول از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع گجرات میں کل کتنے لوگ محکمہ تحفظ ماحول میں کام کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ب) مذکورہ ضلع میں 14-2013 میں کتنا بجٹ فراہم کیا گیا؟

(ج) مذکورہ بجٹ کن کن مدات میں کتنا کتنا خرچ ہو چکا ہے اور کتنا بقایا ہے؟

(تاریخ وصولی 23 اگست 2013 تاریخ ترسیل 21 نومبر 2013)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ تحفظ ماحول کی منظور شدہ اسامیاں 13 ہیں جبکہ 9 افراد کام کر رہے ہیں اور 4 اسامیاں خالی ہیں۔ان کے نام، گریڈ اور عہدہ کی تفصیلات تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ب) مذکورہ ضلع میں ضلعی دفتر ماحولیات کو 14-2013ء میں کل غیر ترقیاتی بجٹ -/24,89,350 روپے فراہم کیا گیا ہے۔

(ج) مذکورہ بجٹ میں سے ماہ اکتوبر 2013ء کے اختتام تک -/7,47,839 روپے خرچ ہو چکے ہیں جبکہ -/17,41,511 روپے بقایا ہے۔اس کی ہر مد میں اخراجات کی تفصیلات "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 13 دسمبر 2013)

بروز جمعتہ المبارک 23 مئی 2014 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

ضلع گجرات: بجٹ کی فراہمی واستعمال کی تفصیلات

*2148: میاں طارق محمود: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات تحفظ ماحول کا سال 12-2011 اور 13-2012 کا بجٹ سال وار کتنا تھا؟

(ب) ان سالوں کے دوران یہ بجٹ کس کس مد پر خرچ ہوا؟

(ج) ان سالوں کے دوران اس ضلع کی حدود میں کہاں کہاں پر کون کون سے فضائی آلودگی اور آبی آلودگی ختم کرنے کے منصوبے شروع کئے گئے،ان کا تخمینہ لاگت بتائیں؟

(د) اس ضلع میں کون کون سی فیکٹریاں آبی آلودگی اور فضائی آلودگی کا باعث بن رہی ہیں ان کے نام اور جگہ بتائیں،ان کے خلاف ان دو سالوں کے دوران کیا ایکشن لیا گیا؟

(تاریخ وصولی 23 اگست 2013 تاریخ ترسیل 21 نومبر 2013)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) ضلع گجرات تحفظ ماحول کا بجٹ سال وار مندرجہ ذیل تھا۔

سال 12۔2011ء = کل بجٹ 20,90,600

سال 13۔2012ء = کل بجٹ 23,82,070

(ب) ان سالوں کے دوران مختلف مدوں میں خرچے کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان دو سالوں کے دوران ضلعی آفیسر ماحولیات گجرات کی طرف سے فضائی آلودگی اور آبی آلودگی ختم کرنے کا کوئی ترقیاتی منصوبہ شروع نہ کیا گیا۔ کیونکہ محکمہ تحفظ ماحول کا کردار تحفظ ماحول ایکٹ 1997ء پر عملدرآمد کروانا ہے جبکہ ترقیاتی منصوبے دوسرے متعلقہ محکموں کی ذمہ داری ہے۔

(د) اس ضلع میں موجود پنکھا ساز فیکٹریاں، رائس ملز، اینٹوں کے بھٹے، سروس فیکٹری، ماربل یونٹ اور دیگر کارخانے آلودگی کا باعث بن رہے ہیں۔ ان کے خلاف محکمانہ کارروائی کرنے کے بعد 63 کارخانوں کو تحفظ ماحول ایکٹ 1997ء کے تحت آلودگی کنٹرول کرنے کے لئے سیکشن 16 کے تحت حکم نامے جاری کیے گئے۔ ان حکم ناموں پر عملدرآمد نہ ہونے کی صورت میں مذکورہ ایکٹ کے سیکشن 17 کے تحت ماحولیاتی ٹربیونل میں کیس بھیجے جائیں گے جہاں ان کو جرمانہ کی سزا بھی ہو سکتی ہے۔ ان کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 دسمبر 2013)

بروز جمعتہ المبارک 23 مئی 2014 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

ضلع ساہیوال: محکمہ تحفظ ماحول کے دفاتر و دیگر تفصیلات

*2847: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں تحفظ ماحول کے کتنے دفاتر کہاں کہاں چل رہے ہیں؟

(ب)ان دفاتر میں عہدہ، گریڈ وائز کتنے ملازم کام کر رہے ہیں؟

(ج)ان دفاتر کے سال 12۔2011اور 13۔2012کے اخراجات کی تفصیل مد وائز بتائیں؟

(د)ان دفاتر میں اس ضلع خاص طور پر ساہیوال شہر میں فضائی آلودگی پر کنٹرول پانے کے لئے جو اقدامات پچھلے دو سالوں کے دوران اٹھائے گئے ان کی تفصیل فراہم کریں؟

(ہ)اس ضلع میں آبی آلودگی کے کون کون سے عوامل ہیں اور ان عوامل کے سد باب کے لئے یہ محکمہ کیا اقدامات اٹھا رہا ہے؟

(تاریخ وصولی یکم دسمبر 2013تاریخ ترسیل 21جنوری 2014)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف)ضلع ساہیوال میں محکمہ تحفظ ماحول کا ایک ہی دفتر ہے۔ جو کہ Bvii / 274 موکل کالونی نور شاہ روڈ پر واقع ہے۔

(ب) محکمہ تحفظ ماحول ساہیوال میں ملازمین کی تفصیل:۔

سیریل نمبر	نام	عہدہ	گریڈ
1	عبدالقیوم	ڈسٹرکٹ آفیسر	17
2	محمد اکبر	انسپکٹر	13
3	خالی سیٹ	انسپکٹر	13
4	خالی سیٹ	انسپکٹر	13
5	خالی سیٹ	سینئر کلرک	09
6	محمد ارشد	جونیئر کلرک	07
7	سیف العباس	فیلڈ اسسٹنٹ	06
8	محمد عمران غازی	فیلڈ اسسٹنٹ	06
9	محمد عمران	فیلڈ اسسٹنٹ	06
10	محمد تحسین افتخار	ڈرائیور	04

11	فلک شیر	نائب قاصد	01
12	محمد عثمان	چوکیدار	01
13	خالی سیٹ	سینٹری ورکر	01

نوٹ سینئر کلرک کی خالی سیٹ پر عمر دراز، جونیئر کلرک BS-07 کام کر رہا ہے۔

(ج) 2011-2012 کے اخراجات

ملازمین کی تنخواہوں کی مد میں اخراجات =2082442 روپے

دیگر دفتری اخراجات = 214240 روپے

2012-2013 کے اخراجات

ملازمین کی تنخواہوں کی مد میں اخراجات =2562860 روپے

دیگر دفتری اخراجات = 416090 روپے

(د) ضلع ساہیوال میں فضائی آلودگی کو کنٹرول کرنے کے لئے شور اور دھواں پیدا کرنے والی گاڑیوں کے خلاف ٹریفک پولیس کے تعاون سے مربوط مہم جاری کی گئی جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

چیک شدہ گاڑیوں کی تعداد = 1080 جرمانہ 695700/- روپے

اسکے علاوہ فضائی آلودگی کا سبب بننے والے کارخانوں، فیکٹریوں، رائس ملز، بھٹہ خشت اور دیگر کو ماحولیاتی تحفظ ایکٹ 1997 (ترمیم شدہ 2012) کے تحت 62 انوائرنمینٹل آرڈرز (EPOs) جاری کیے گئے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

انڈسٹریز	EPOs کی تعداد
کاٹن فیکٹری	7
رائس ملز	3
آٹا چکی	1
بھٹہ خشت	19
ماربل فیکٹری	18
موبائل ٹاورز	11

فاونڈری یونٹ	01
پولٹری فارم	02

(ہ) ضلع ساہیوال میں آبی آلودگی پیدا کرنے کے اسباب میں میونسپل ویسٹ واٹر بشمول ہسپتالوں، چمڑا بنانے والی فیکٹریاں و دیگر فیکٹریوں سے خارج ہونے والا ویسٹ واٹر شامل ہے اس سلسلے میں 100 انوائرنمینٹل پروٹیکشن آرڈرز (EPOs) جاری کیے گئے جنکی تفصیل درج ذیل ہے۔

انڈسٹریز	EPOs کی تعداد
پیپر ملز	2
ٹینری یونٹ	9
ملک فوڈیونٹ	1
ہاؤسنگ کالونیاں	7
ہسپتال	56
آئس فیکٹریاں	13
تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن	2

(تاریخ وصولی جواب 10 فروری 2014)

بروز جمعتہ المبارک 23 مئی 2014 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

ضلع ساہیوال: محکمہ تحفظ ماحول کو بجٹ کی فراہمی و دیگر تفصیلات

*2848: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر تحفظ ماحول از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع ساہیوال سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے دوران محکمہ تحفظ ماحول کے لئے کتنی رقم فراہم کی گئی، تفصیل سال وائز بتائیں؟

ب) یہ رقم کس کس مد کے لئے فراہم کی گئی؟

(ج) اس رقم سے فضائی آلودگی اور آبی آلودگی کی روک تھام کے لئے کون کونسے منصوبے شروع کئے گئے، ان منصوبہ جات کے نام، تخمینہ لاگت اور مدت تکمیل کی تفصیل فراہم کریں؟

(د)ساہیوال شہر کا فضائی آلودگی کا لیول کیا ہے مقررہ حد سے فضائی آلودگی کا لیول کتنا زیادہ ہے اور اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 21 جنوری 2014)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) محکمہ تحفظ ماحول ضلع ساہیوال کو سال 12-2011 کے دوران -/24,81,000 Rs (چوبیس لاکھ اکاسی ہزار روپے) جبکہ سال 13-2012 کے دوران -/31,97000 (اکتیس لاکھ ستانوے ہزار روپے) کی رقم فراہم کی گئی۔

(ب) یہ رقم غیر ترقیاتی اخراجات مثلاً ملازمین کی تنخواہوں اور دفتری اخراجات کی مد میں فراہم کی گئی۔

(ج) فضائی آلودگی اور آبی آلودگی پر قابو پانے کے لئے کوئی منصوبہ نہ بنایا گیا تھا اور نہ ہی اس مد میں کوئی رقم خرچ ہوئی کیونکہ محکمہ تحفظ ماحول کا کردار ریگولیٹری ہے۔ اس محکمے کا کام تحفظ ماحول ایکٹ 1997ء پر عملدرآمد کراتے ہوئے Polluters کے خلاف کارروائی کرنا ہے جبکہ آلودگی کنٹرول کرنے کے منصوبہ جات متعلقہ سرکاری و پرائیویٹ اداروں کا کام ہے۔

(د) شہری علاقوں میں اہم گیسیں مثلاً سلفرڈائی آکسائیڈ، کاربن ڈائی آکسائیڈ اور اوزون کی مقدار National Environmental Quality Standards سے متجاوز نہ ہے تاہم کمرشل علاقوں و مصروف شاہراہوں پر سلفرڈائی آکسائیڈ، نائٹروجن ڈائی آکسائیڈ اور گرد و غبار کی مقدار National Environmental Quality Standard سے بعض اوقات تجاوز کر جاتی ہے۔ اس کی وجہ قدرتی موسمیاتی عوامل، گاڑیوں و فیکٹریوں کا دھواں اور سڑکوں کے Divider اور کناروں پر مٹی کی موجودگی و کچا ہونا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 فروری 2014)

لاہور:پی پی 144اور145 فضائی آلودگی میں اضافہ کی تفصیلات

*1602:ڈاکٹر نوشین حامد: کیاوزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع لاہور پی پی 144اور145 میں فضائی آلودگی اور گندے پانی کی بناء پر ہیپاٹائٹس کی امراض بڑھ رہی ہے؟

(ب)اس علاقے کا فضائی آلودگی کا لیول کتنا ہے-علاقہ وائز تفصیل بیان کریں؟

(ج) جن علاقہ جات کا فضائی آلودگی کا لیول مقررہ لیول سے زیادہ ہے تو اس پر محکمہ نے کیاایکشن لیا ہے اوراس کے کیانتائج آئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 26جولائی2013تاریخ ترسیل 30اگست2013)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف)اس ضمن میں عرض ہے کہ فضائی آلودگی براہ راست ہیپاٹائٹس کا سبب نہیں بنتی تاہم آلودہ پانی پینے کی وجہ سے ہیپاٹائٹس کی بیماری ہوسکتی ہے۔ پانی ابال کر پینے سے اس بیماری سے بچاجاسکتاہے۔

(ب) محکمہ تحفظ ماحول نے حال ہی اپنی موبائل لیبارٹری کے ذریعے لکھوڈیر گاؤں، مومن پورہ اوربند روڈ کے علاقے کی فضائی آلودگی کوچیک کیاہے۔ سروے کے دوران یہ چیز سامنے آئی ہے کہ ان علاقہ جات میں گردوغبار کالیول National Environmental Quality Standards (NEQS) سے زیادہ ہے۔

(ج) محکمہ ماحولیات کے سروے کے مطابق پی پی 144اور145 میں تقریباً213 سٹیل ملز کام کررہی ہیں گیس کی لوڈشیڈنگ اور کمی کی وجہ سے مل مالکان گاہے بگاہے پاؤڈر کوئلہ اور ٹائر بطور ایندھن استعمال کرتے ہیں محکمہ ماحولیات نے ان سٹیل ملوں سے پیدا ہونے والی فضائی آلودگی کو چیک کرنے کیلئے ان کا معائنہ کیاتو یہ چیز سامنے آئی کہ فیکٹری مالکان نے کوئلہ اور ٹائر سے پیدا ہونے والی آلودگی کو کنٹرول کرنے کیلئے مناسب اقدامات نہ کئے ہیں محکمہ ان فیکٹریوں کے خلاف پنجاب

انوائرنمنٹل پروٹیکشن ایکٹ مجریہ 1997 ترمیمی 2012 کی دفعہ 11، 12 اور 16 کے تحت قانونی کارروائی کررہاہے محکمہ نے مذکورہ بالاایکٹ کے تحت کارروائی کرتے ہوئے 149 فیکٹریوں کو Environmental Protection (EPO) Order جاری کردیئے ہیں جس میں انہیں ٹائروں کو بطور ایندھن استعمال کرنے سے منع کیا گیاہے اور اپنے دھوئیں اور گیسوں کو کنٹرول کرنے کیلئے ضروری آلات / ٹیکنالوجی نصب کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ محکمانہ کارروائی کے نتیجے میں اب تک 31 سٹیل ملوں نے آلودگی کو کنٹرول کرنے کے آلات نصب کرلئے ہیں EPO میں دی گئی ہدایات پر عمل نہ کرنے کی صورت میں، 53 فیکٹریوں کے کیس عدالتی کارروائی کیلئے ماحولیاتی ٹربیونل کو بھیج دیئے گئے ہیں جبکہ باقی فیکٹریوں کے کیسز ماحولیاتی ٹربیونل کو بھجوانے کیلئے تیار کئے جارہے ہیں 64 فیکٹریوں کو Hearing Notice جاری ہوچکے ہیں۔

ماحولیاتی عدالت کے ذریعے آلودگی پھیلانے والی ملوں کو تحفظ ماحول کے قانون مجریہ 1997 ترمیمی 2012 کی دفعہ (1)17 کے تحت 50 لاکھ روپے تک جرمانے کی بندش کی سزاہوسکتی ہے اس بات کی یقین دہانی کرائی جاتی ہے کہ ان آلودگی پھیلانے والے کارخانوں کے خلاف ضروری قانونی کارروائی جاری رہے گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 4 دسمبر 2013)</u>

<u>صوبہ میں خصوصی تعلیم ک اداروں کی تعداد ودیگر تفصیلات</u>

*3267: <u>محترمہ حناپرویزبٹ:</u> کیاوزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب میں خصوصی تعلیم کے کل کتنے ادارے کام کررہے ہیں؟

(ب) ان اداروں کے لئے کتنی رقم مالی سال 13-2012 کے دوران مختص کی گئی تھی؟

(ج) ہر ادارے میں زیر تعلیم بچوں کی تعداد سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(د) ان اداروں میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد کیا ہے؟

(ہ) کیا ہر ادارے کے پاس بچوں کے پک اینڈ ڈراپ کی سہولت موجود ہے؟

(تاریخ وصولی 7 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 فروری 2014)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) صوبہ پنجاب میں محکمہ خصوصی تعلیم کے کل 239 تعلیمی ادارے کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان اداروں کے لئے مالی سال 2013-2012 میں درج ذیل رقم مختص کی گئی تھی۔

مختص کی جانے والی رقم:- 2,31,60,83,578/- (2 ارب 31 کروڑ 60 لاکھ 83 ہزار 5 سو 78 روپے)

خرچ کی جانے والی رقم:- 1,89,23,93,155/- (1 ارب 89 کروڑ 23 لاکھ 93 ہزار 1 سو 55 روپے)

مذکورہ بالا رقم کی تفصیل ادارہ وائز تفصیل (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے ادارے پنجاب کی تمام تحصیلوں میں موجود ہیں جن کی تعداد 239 ہے اور ان تعلیمی اداروں میں زیر تعلیم خصوصی بچوں کی کل تعداد 27606 ہے۔ ادارہ وائز تفصیل (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ان اداروں میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 6745 ہے جس کی تفصیل ادارہ وائز (د) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) جی ہاں! حکومت پنجاب نے خصوصی بچوں کو پک اینڈ ڈراپ کی سہولت فراہم کرنے کے لئے تمام اداروں میں ٹرانسپورٹ مہیا کر رکھی ہے اور زیر تعلیم بیشتر خصوصی بچے اس سہولت سے مستفید ہو رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اپریل 2014)

لاہور: بندروڈ کی بھٹیوں میں ٹائر جلانے کے مضر اثرات کی تفصیلات

*1732: سردار وقاص حسن مؤکل: کیاوزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بندروڈ لاہور پر ایسی لاتعداد بھٹیاں قائم ہیں جو ٹائر جلا کر تیل نکالتی ہیں اور ان سے نکلنے والے دھوئیں سے وہاں کے رہائشی خطرناک دائمی امراض کا شکار ہو رہے ہیں ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ علاقہ کے مکینوں نے بارہا محکمہ ماحولیات کو شکایات درج کروائیں لیکن ان کی شکایات کا کوئی نوٹس نہیں لیا گیا؟

(ج) کیا حکومت اس انسانی مسئلہ کے حل کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک مذکورہ بالا بھٹیوں کو بند کروادیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی یکم اگست 2013 تاریخ ترسیل 8 اکتوبر 2013)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) اس ضمن میں عرض ہے کہ بندروڈ پر ٹائروں کو جلا کر تیل نکالنے والے 8 کے قریب کارخانے / بھٹیاں موجود ہیں اور ان سے نکلنے والے دھوئیں سے ارد گرد کے رہائشیوں کو تکلیف کا سامنا تھا تاہم خطرناک دائمی امراض پھیلنے کی محکمہ ہذا کو مصدقہ اطلاع موصول نہیں ہوئی۔

(ب) اس سلسلہ میں عرض ہے کہ کرول گھاٹی بندروڈ لاہور میں واقع ٹائروں سے تیل نکالنے والی 5 عدد فیکٹریوں کے خلاف درخواستیں موصول ہوئیں۔ اسسٹنٹ کمشنر شالامار ٹاؤن اور ڈسٹرکٹ آفیسر ماحولیات لاہور نے مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے ان پانچوں فیکٹریوں کو مورخہ 25-09-2013 کو سیل کر دیا ہے جو کہ تاحال سیل ہیں اور ان کے مالکان نے مختلف عدالتوں میں کیس کر رکھے ہیں۔

(ج) جیسا کہ جزو "ب" میں بیان کیا گیا کہ 5 فیکٹریاں سیل کر دی گئی ہیں اور ابھی تک سیل ہیں۔ باقی تین فیکٹریاں از خود بند پڑی ہیں لہٰذا ان فیکٹریوں سے پیدا ہونے والا مسئلہ حل ہو چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 نومبر 2013)

گوجرانوالہ: اسپیشل ایجوکیشن کے دفاتر سے متعلقہ تفصیلات

*3834: **چودھری اشرف علی انصاری:** کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں سپیشل ایجوکیشن کے کتنے دفاتر ہیں اور یہ کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) گوجرانوالہ میں سپیشل ایجوکیشن کے کون کونسے ملازمین ہیں جن کا عرصہ تعیناتی تین سال سے زائد ہے اور کون سے ملازمین ایسے ہیں جو ان دفاتر میں ایک بار سے زائد مرتبہ تعینات رہ چکے ہیں؟

(ج) گوجرانوالہ میں سپیشل ایجوکیشن کے کون سے ایسے ملازمین ہیں جو 2010ء سے اب تک مالی بدعنوانی یا کسی بھی قسم کی بے ضابطگی میں ملوث پائے گئے اور ان کے خلاف کیا کارروائی کی گئی، معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 3 فروری 2014 تاریخ ترسیل 5 مئی 2014)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (سپیشل ایجوکیشن) کا ایک دفتر ہے جو کہ پیپلز کالونی گوجرانوالہ واقع ہے۔

(ب) مذکورہ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (سپیشل ایجوکیشن) کے دفتر میں کام کرنے والے ملازمین کے ناموں کی لسٹ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مسٹر عبدالرزاق باجوہ مرحوم (تاریخ وفات 2010-12-23) سابقہ ڈی او (سپیشل ایجوکیشن) گوجرانوالہ جن کو محکمہ نے زبردستی ریٹائر کیا اور جس کے خلاف انٹی کرپشن عدالت گوجرانوالہ میں کارروائی جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 جون 2014)

لاہور: کیمیکل فیکٹریوں کو رہائشی علاقوں سے باہر منتقل کرنے کی تفصیلات

***1739: سردار وقاص حسن موکل:** کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور کے رہائشی علاقوں میں بے شمار کیمیکل فیکٹریاں قائم ہیں جو کہ مکینوں کی جان ومال کے لئے مسلسل خطرہ ہیں اور کسی بھی وقت کوئی ناگہانی حادثے کا باعث بن سکتی ہیں؟

(ب) کیا حکومت رہائشی علاقوں میں قائم کیمیکل فیکٹریوں کو شہر سے باہر منتقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) اگر مذکورہ بالا تمام فیکٹریاں حکومت کی اجازت سے قائم ہیں تو ان کو اجازت کس بنا پر دی گئی اور کیا یہ اجازت قانون کے مطابق تھی، تفصیلات دی جائیں؟

(تاریخ وصولی یکم اگست 2013 تاریخ ترسیل 27 نومبر 2013)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) لاہور کے رہائشی علاقوں میں کیمیکل تیار کرنے والی فیکٹریاں موجود نہ ہیں تاہم 550 کے قریب کیمیکل سٹور کرنے والے گودام اور دوکانیں شہر کے مختلف کمرشل علاقوں میں کام کر رہے ہیں ان علاقوں میں اکبری کیمیکل مارکیٹ بند روڈ، ایسڈ مارکیٹ اک موریا پل، ہمدرد چوک ٹاؤن شپ اور شومارکیٹ والڈ سٹی شامل ہیں۔ ضلعی حکومت لاہور کے سروے کے مطابق ان میں سے اکثر گوداموں اور دوکانوں میں Health & Safety کے مناسب اقدامات نہ ہیں۔

(ب) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور نے سال 2012 میں لاہور شہر کے رہائشی علاقوں میں موجود 7850 صنعتی یونٹوں کا سروے انڈسٹریز ڈیپارٹمنٹ ریسکیو 1122، TMA، محکمہ ماحولیات اور سول ڈیفنس کے ذریعے کروایا۔ اس سروے کے مطابق 267 صنعتی یونٹس ایسے تھے جن میں مختلف قسم کے حفاظتی انتظامات موجود نہ تھے اور کسی بھی حادثے کا باعث بن سکتے تھے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب سے منظور ہونے والی سمری کے مطابق مندرجہ بالا 267 فیکٹریوں کو شہر سے باہر منتقل کرنے کی ذمہ

داری سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور کی ہے اور ضلعی حکومت لاہور نے ان صنعتی یونٹس کو بذریعہ TMAS شفٹنگ نوٹسز جاری کرنے کے علاوہ اخبارات میں اشتہار بھی شائع کر دیئے ہیں۔ محکمہ ماحولیات کو ملنے والے مینڈیٹ کے پیش نظر، ان فیکٹریوں کے خلاف تحفظ ماحول کے قانون مجریہ 1997 (ترمیم شدہ 2012) کی دفعہ 11 اور 16 کے تحت کارروائی جاری ہے۔

(ج) اس ضمن میں عرض ہے کہ محکمہ تحفظ ماحول پنجاب نے ایسے کسی کیمیکل یونٹ کو رہائشی علاقے میں کام کرنے کی اجازت نہ دی ہے جو ارد گرد رہنے والے رہائشیوں کیلئے نقصان کا باعث بن سکتا ہو۔

(تاریخ وصولی جواب 6 جنوری 2014)

گوجرانوالہ: سپیشل ایجوکیشن کے زیر انتظام سکولز و کالجز سے متعلقہ تفصیلات

*3835: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں سپیشل ایجوکیشن کے زیر اہتمام کتنے سکولز، کالجز اور سنٹرز کام کر رہے ہیں اور یہ کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ان اداروں میں کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(ج) ہر ادارے میں کتنے کتنے سپیشل بچے تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور ان بچوں کو کہاں تک تعلیم دی جاتی ہے، ہر ادارے کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) جس طرح نارمل بچوں کے لئے Universal enrolment scheme متعارف کرائی گئی ہے کیا سپیشل بچوں کے لئے بھی ایسی کوئی اسکیم متعارف کرائی گئی ہے، معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 3 فروری 2014 تاریخ ترسیل 5 مئی 2014)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے زیر اہتمام کل گیارہ تعلیمی ادارے کام کر رہے ہیں جن کے نام و پتہ کی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ان اداروں میں کل خالی اسامیوں کی تعداد 45 ہے اور یہ اسامیاں کب سے خالی ہیں ان کی تفصیل ادارہ وائز (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع گوجرانوالہ میں واقع محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے گیارہ اداروں میں کل 1151 بچے تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور ان بچوں کو کہاں تک تعلیم دی جاتی ہے تفصیل ادارہ وائز (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) جی ہاں! سپیشل ایجوکیشن میں بھی نارمل بچوں کی طرح یونیورسل انرولمنٹ سکیم متعارف کروائی گئی ہے جس پر سیکرٹری سپیشل ایجوکیشن کے حکم پر (کاپی "د") تمام ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسرز (سپیشل ایجوکیشن) اور اداروں کے سربراہوں کو خصوصی ہدایت جاری کر دی گئی ہے کہ رواں ماہ (مئی) میں ہر ادارہ میں 10 بچوں کی تعداد میں اضافہ ہونا چاہیے کا پی (ہ) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 2 جون 2014)</u>

<u>محکمہ تحفظ ماحولیات کو فراہم کئے گئے فنڈز و استعمال کی تفصیلات</u>

*1790: <u>ڈاکٹر نوشین حامد</u>: کیا وزیر تحفظ ماحول از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ ماحولیات کو ماحول کو آلودگی سے پاک کرنے کے لئے سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران کتنا فنڈ فراہم کیا گیا؟

(ب) مذکورہ فنڈز کن کن منصوبہ جات پر خرچ کئے گئے، ان کی سال وائز تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 6 اگست 2013 تاریخ ترسیل 4 نومبر 2013)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) محکمہ ماحولیات پنجاب کو سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران بالترتیب 82.268 ملین روپے اور 43.795 ملین روپے کے فنڈ دیئے گئے۔

(ب)مذکورہ فنڈز سال 12-2011 میں 11 سکیموں پر اور سال 13-2012 میں 8 سکیموں پر خرچ ہوئے۔ سکیموں کے نام اور اخراجات Annex-A اور Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 دسمبر 2014)

لاہور: سپیشل ایجوکیشن کے زیر انتظام سکولوں سے متعلقہ تفصیلات

*3906: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں سپیشل ایجوکیشن کے زیر اہتمام کتنے سکولز، کالج اور سنٹرز کام کر رہے ہیں اور یہ کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) اس وقت کس ادارے میں کتنی کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(ج) ہر ادارے میں کتنے کتنے سپیشل بچے تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور ان بچوں کو کہاں تک تعلیم دی جاتی ہے ہر ادارے کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) جس طرح نارمل بچوں کیلئے یونیورسل انرولمنٹ سکیم متعارف کرائی گئی، کیا سپیشل بچوں کیلئے بھی ایسی کوئی اسکیم متعارف کرائی گئی ہے، معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 11 فروری 2014 تاریخ ترسیل 22 اپریل 2014)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ خصوصی تعلیم کے کل 18 تعلیمی ادارے کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان اداروں میں کل خالی اسامیوں کی تعداد 104 ہے اور یہ اسامیاں کب سے خالی ہیں ان کی تفصیل ادارہ وائز (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان تعلیمی اداروں میں زیر تعلیم خصوصی بچوں کی موجودہ تعداد 2810 ہے۔ اور یہ ادارے ان بچوں کو کہاں تک تعلیم دیتے ہیں ادارہ وائز تفصیل (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) جی ہاں! سپیشل ایجوکیشن میں بھی نارمل بچوں کی طرح یونیورسل انرولمنٹ سکیم متعارف کروائی گئی ہے جس پر سیکرٹری سپیشل ایجوکیشن کے حکم پر (کاپی "د") تمام ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسرز (سپیشل ایجوکیشن) اور اداروں کے سربراہوں کو خصوصی ہدایت جاری کردی گئی ہے کہ رواں ماہ (مئی) میں ہر ادارہ میں بچوں کی تعداد میں 10 بچوں کا اضافہ ہونا چاہیے کاپی (ہ) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 مئی 2014)

فیصل آباد: سمندری ڈرین کے باعث فضائی آلودگی میں اضافہ کی تفصیلات

*1825: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر تحفظ ماحول از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سمندری ڈرین (فیصل آباد) کی وجہ سے فضائی آلودگی اور واٹر آلودگی پھیل رہی ہے ماحول پر اس کے کیا اثرات اس ڈرین کے ایریا میں پڑ رہے ہیں؟

(ب) حکومت نے اس ڈرین کی فضائی اور واٹر آلودگی کو روکنے کے لئے کیا کیا اقدامات پچھلے پانچ سال میں اٹھائے ہیں ان کی تفصیلات بتائیں نیز ان پر کتنی رقم خرچ ہوئی ہے؟

(تاریخ وصولی 15 اگست 2013 تاریخ ترسیل 21 اکتوبر 2013)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) یہ درست ہے کہ سمندری ڈرین کی وجہ سے فضائی و آبی آلودگی پھیلتی ہے اس آلودگی کی وجہ سے ملحقہ قریبی علاقہ کے مکینوں کے علاوہ آبی مخلوق اور نباتات کے متاثر ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

(ب) محکمہ ہذا سمندری ڈرین کی فضائی و آبی آلودگی کی بابت 20 عدد فیکٹریوں کے خلاف قانونی کارروائی کر رہا ہے۔ تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے ان میں سے 8 فیکٹریوں کو پنجاب تحفظ ماحول ایکٹ 1997ء کے سیکشن 16 کے تحت Environmental Protection Orders جاری ہو چکے ہیں (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جبکہ سات فیکٹریوں کو ذاتی شنوائی کے نوٹس جاری کیے جا چکے ہیں Annex-C ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جبکہ بقیہ پانچ پر ابتدائی قانونی کارروائی مکمل کی جا رہی ہے اس کے علاوہ محکمہ انہار، واسا اور ٹی ایم اے سمندری و تاندلیانوالہ کے خلاف بھی قانونی کارروائی کے نوٹسز جاری کئے

جا چکے ہیں تاکہ نا صرف اس ڈرین کو پختہ کیا جائے بلکہ غیر صاف شدہ پانی و کوڑا کرکٹ کا بھی تدارک کیا جاسکے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 نومبر 2013)

ساہیوال: سپیشل ایجوکیشن کے اداروں سے متعلقہ تفصیلات

*4305: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں سپیشل ایجوکیشن کے تحت کتنے ادارے کس کس جگہ چل رہے ہیں، ان میں کتنے بچے کلاس وائز زیر تعلیم ہیں، تفصیل بتائی جائے؟

(ب) ان اداروں کو سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے دوران کتنی رقم فراہم کی گئی ہے؟

(ج) ان اداروں میں کون کونسی مسنگ فسلیٹیز ہیں؟

(تاریخ وصولی 21 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 5 جون 2014)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) ضلع ساہیوال میں سپیشل ایجوکیشن کے تحت پانچ ادارے کام کر رہے ہیں جن کے نام اور پتہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول آف سپیشل ایجوکیشن برائے متاثرہ سماعت، فرید ٹاؤن، ساہیوال۔

2۔ گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ فار دی سلولرنرز، شادمان ٹاؤن، ساہیوال۔

3۔ گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ فار بلائینڈ، Y بلاک طارق بن زیاد کالونی، ساہیوال

4۔ گورنمنٹ الساہی سپیشل ایجوکیشن سنٹر (ذہنی معذور)، Y بلاک طارق بن زیاد کالونی، ساہیوال۔

5۔ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، علی ٹاؤن چیچہ وطنی ضلع ساہیوال۔

مذکورہ اداروں میں زیر تعلیم بچوں کی تعداد کلاس وائز (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان اداروں کو مالی سال 2012۔2011 اور 2013۔2012 کے دوران فراہم کی گئی رقوم کی تفصیل ادارہ وائز (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان اداروں میں مسنگ فسلیٹیز کی تفصیل (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 دسمبر 2014)

فیصل آباد: پی پی 58 میں ماحول میں آلودگی پیدا کرنے والی فیکٹریوں کی تفصیلات

*1830: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 58 فیصل آباد میں ماحول میں آلودگی پیدا کرنے والی فیکٹریوں کو کتنی دفعہ وارننگ جاری کی گئی؟

(ب) حکومت کی جانب سے ان 144 فیکٹریوں کو کس نے اور کب این او سی جاری کئے؟

(ج) یہ 144 فیکٹریوں کو ماحول کو گندا کرنے سے باز رکھنے میں حکومت کون کونسے سخت اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(د) پی پی 58 فیصل آباد سے گزرنے والے پانی کی لیب رپورٹ ایوان میں پیش کی جائے؟

(تاریخ وصولی 15 اگست 2013 تاریخ ترسیل 21 اکتوبر 2013)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) پی پی 58 فیصل آباد میں 18 عدد فیکٹریاں 01 شوگر مل، 8 عدد کاٹن ویسٹ فیکٹریاں، 2 عدد آئل مل، 2 عدد ماربل فیکٹریاں اور 5 عدد برف کے کارخانے Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے اور 17 عدد بھٹہ خشت چل رہے ہیں (Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ان سب کے خلاف تحفظ ماحول ایکٹ 1997ء کے تحت کارروائی کی جارہی ہے اور اس ضمن میں ضلعی آفیسر ماحولیات فیصل آباد ضروری کوائف مرتب کر رہا ہے۔

(ب) صرف ایک تاندلیانوالہ شوگر مل کو 2009 میں ڈائریکٹر جنرل محکمہ تحفظ ماحول پنجاب کی سربراہی میں قائم کمیٹی نے این او سی جاری کیا۔

(ج) پی پی 58 فیصل آباد میں 18 عدد فیکٹریاں اور 17 عدد بھٹہ خشت چل رہے ہیں۔ ان سب کے خلاف تحفظ ماحول ایکٹ 1997ء کے تحت کارروائی کی جارہی ہے اور اس ضمن میں ضلعی آفیسر ماحولیات فیصل آباد ضروری کوائف مرتب کر رہا ہے۔ تاندلیانوالہ شوگر مل کے خلاف پہلے ہی ضروری ہدایات جاری ہو چکی ہیں۔ ضلعی آفیسر ماحولیات کو مانیٹرنگ کیلئے ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔ کرشنگ

سیزن شروع ہونے کے بعد ضلعی آفیسر کی رپورٹ موصول ہوتے ہی مزید کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(د) پی پی 58 سے سمندری ڈرین میں سے گذرنے والے گندے پانی کے 29 عدد نمونہ جات کی لیب رپورٹس کی تفصیل (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 جنوری 2014)

فیصل آباد: محکمہ تحفظ ماحول کو فراہم کیا گیا بجٹ و دیگر تفصیلات

*2099: محترمہ مدیحہ رانا: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ کو فیصل آباد میں مالی سال 13-2012 کے لئے کل کتنی گرانٹ فراہم کی گئی؟

(ب) مذکورہ شہر میں محکمہ ہذا نے کتنی گرانٹ فضائی آلودگی کے خاتمہ پر خرچ کی ہے؟

(ج) فضائی آلودگی کو کم کرنے کے لئے کون کون سے منصوبہ جات شروع کئے گئے، ان کے نام اور تخمینہ لاگت سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 22 اگست 2013 تاریخ ترسیل 21 نومبر 2013)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ ہذا کو سال 13-2012 کے دوران ملازمین کی تنخواہوں (Salary) کی مد میں (-/Rs:1,03,50,796 ایک کروڑ تین لاکھ پچاس ہزار سات سو چھیانوے روپے) اور دیگر دفتری اخراجات (Non-Salary) کی مد میں) -/Rs: 13, 95,151 (تیرہ لاکھ پچانوے ہزار ایک سو اکیاون روپے) کی رقم فراہم کی گئی۔

(ب) ضلع فیصل آباد میں محکمہ ہذا کو فضائی آلودگی کے خاتمہ کے لئے کوئی گرانٹ نہ دی گئی ہے، کیونکہ محکمہ تحفظ ماحول کا کردار ریگولیٹری ہے یعنی تحفظ ماحول ایکٹ 1997ء پر عملدرآمد کروانا ہے اور آبی و فضائی آلودگی کے تدارک کیلئے فنڈز متعلقہ محکموں کو جاری کیئے جاتے ہیں۔

(ج)اس کا جواب جز"ب"میں دے دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2013)

فیصل آباد: فیکٹریوں کو ٹریٹمنٹ پلانٹ لگانے کے نوٹس و دیگر تفصیلات

*2100: محترمہ مدیحہ رانا: کیا وزیر تحفظ ماحول از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد میں 12-2011 کے دوران ماحول میں آلودگی پیدا کرنے والی فیکٹریوں / کارخانوں کے کتنے چالان کیئے گئے؟

(ب) محکمہ نے مذکورہ فیکٹریوں / کارخانوں کو ٹریٹمنٹ پلانٹ لگانے کے لئے کوئی نوٹس وغیرہ جاری کیئے اگر نہیں، تو جاری کرنے کا کوئی ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 22 اگست 2013 تاریخ ترسیل 21 نومبر 2013)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) محکمہ ماحولیات فیصل آباد نے 12-2011 کے دوران 53 فیکٹریوں / کارخانوں کے خلاف سروے رپورٹس ادارہ تحفظ ماحول پنجاب، لاہور کو ارسال کی تھیں (Annex-1) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔ جبکہ مذکورہ عرصہ کے دوران ان فیکٹریوں / کارخانوں کو تحفظ ماحول ایکٹ 1997 کے سیکشن 16 کے تحت ماحولیاتی تحفظ کے حکم نامے (EPOs) جاری کر دیئے گئے۔

(ب) محکمہ ماحولیات فیصل آباد نے یکم جنوری 2012 سے لے کر 31 اکتوبر 2013 تک کل 307 عدد فیکٹریوں اور کارخانوں کی رپورٹ ادارہ تحفظ ماحول پنجاب لاہور کو ارسال کیں (Annex-2) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے اور ان میں سے 234 عدد یونٹ کو ماحولیاتی تحفظ کا حکم نامہ (EPO) جاری کر دیا گیا ہے (Annex-3&4) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2013)

ضلع پاکپتن: پاکپتن شہر میں دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کے چالان و دیگر تفصیلات

*2198: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر تحفظ ماحول از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پاکپتن شہر میں دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کا چالان کرنے کے لئے محکمہ کا کتنا عملہ تعینات ہے؟

(ب) یکم جنوری 2011 سے اب تک محکمہ کے عملہ نے ایسی کتنی گاڑیوں کے چالان کئے ہیں اور ان سے کتنی رقم وصول کی اور کتنی گورنمنٹ کے خزانہ میں جمع ہوئی، سال وائز تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) محکمہ کے جو افسران وملازمین پاکپتن میں تعینات ہیں ان کے زیر استعمال گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کی تعداد کتنی ہے نیز ان پر مذکورہ عرصہ کے دوران کتنا خرچہ آیا ہے تفصیل کے ساتھ بتایا جائے؟

(تاریخ وصولی 28 اگست 2013 تاریخ ترسیل 25 نومبر 2013)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) محکمہ تحفظ ماحول ضلع پاکپتن کے دفتر میں منظور شدہ ملازمین کی کل تعداد 10 ہے۔ جن میں سے ایک اسسٹنٹ ڈائریکٹر، ایک انسپکٹر اور ایک فیلڈ اسسٹنٹ بطور خاص ہفتہ میں تین دن ٹریفک عملہ کے ساتھ ضلع میں دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کے خلاف شیڈول کے مطابق کارروائی کرتے ہیں۔ جن کی تفصیل Annex-1 ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یکم جنوری 2011 سے تاحال محکمہ ٹریفک پولیس کے تعاون سے دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کے خلاف کارروائی کی گئی۔ سال 2011 میں 295 گاڑیاں چیک کی گئی، 182 چالان کئے گئے اور 28000 جرمانہ کیا گیا سال 2012 میں 1162 گاڑیاں چیک کی گئی، 727 چالان کئے گئے اور 261500 جرمانہ کیا گیا، سال 2013 میں 1381 گاڑیاں چیک کی گئی، 337 چالان کئے گئے اور 138050 جرمانہ کیا گیا۔ کارروائی کی تفصیل Annex-ii ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ کے جو افسران وملازمین ضلع پاکپتن میں تعینات ہیں انکے زیر استعمال ایک Suzuki Liana اور دو موٹر سائیکل ہیں۔ انکے اخراجات کی تفصیل Annex-iii ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 13 دسمبر 2013)</u>

لاہور اور بہاولپور کے شہروں میں فضائی آلودگی کا معیار و دیگر تفصیلات

*2447: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) لاہور اور بہاولپور کے شہروں میں فضائی آلودگی کا کیا لیول ہے کس کس علاقہ میں گردو غبار اور فضائی آلودگی کی شرح بہت زیادہ ہے جدید آلات کے ساتھ ان شہروں کے مختلف مقامات کا سروے کب کیا گیا اور سروے کے کیا نتائج تھے ؟

(ب) لاہور شہر میں صفائی کے انتہائی ناقص انتظامات کی وجہ سے فضائی آلودگی کے بڑھ جانے کو کنٹرول کرنے کے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں ؟

(ج) کیا کبھی محکمہ نے ستوکتلہ ڈرین لاہور سے ملحقہ ٹاؤن شپ اور گرین ٹاؤن کے علاقوں کی فضائی آلودگی کو چیک کیا ہے، اگر نہیں تو وجوہات اور اگر جواب ہاں میں ہے تو اس ڈرین کے Adverse Environmental Effect کے کنٹرول کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2013)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) لاہور شہر کی فضائی آلودگی چیک کرنے کے لئے آخری سروے 24 ستمبر تا 10 اکتوبر 2013 میں کیا گیا ہے۔ سروے کے مطابق فضا میں موجود اہم گیس یعنی کاربن مونو آکسائیڈ (CO) اور نائٹروجن آکسائیڈز (NOx) کا لیول رہائشی اور دیہاتی علاقوں میں مقررہ ماحولیاتی معیار کے اندر پایا گیا ہے۔ اوزون (O3) کا لیول دیہاتی علاقوں میں اور گردو غبار کا لیول تمام علاقوں میں مقرر کردہ معیار ماحولیاتی معیار سے زیادہ پایا گیا ہے۔ بہاولپور شہر کا سروے حال ہی میں یعنی جنوری 2014 میں کیا گیا ہے۔ اس سروے کے مطابق گردو غبار کا لیول رہائشی علاقوں میں مقررہ کردہ معیار کے اندر پایا گیا ہے جبکہ اس کا لیول کمرشل اور صنعتی علاقوں میں مقرر کردہ معیار سے زیادہ ہے لاہور اور بہاولپور شہروں کی لیبارٹری رپورٹ Annex-A اور Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ب) لاہور شہر میں فضائی آلودگی کا سبب گاڑیاں، ٹو سٹروک موٹر سائیکل رکشے اور سٹیل ملز ہیں۔ حکومتی اقدامات کے نتیجے میں ٹریفک کے نظام میں بہت بہتری آئی ہے جسکی وجہ سے ٹریفک

میں روانی کا عمل تیز ہوا ہے ٹریفک کی روانی میں بہتری لانے کیلئے بہت سارے حکومتی منصوبے مثلاً رنگ روڈ، ملتان روڈ، یتیم خانہ چوک، آزادی چوک، میٹرو بس سروس، فیروزپور روڈ اور کینال روڈ انڈر پاسز مکمل ہو چکے ہیں۔ کچھ منصوبے فی الحال زیر تکمیل ہیں جن میں جنرل بس سٹینڈ اور مینار پاکستان چوک کی ٹریفک بہتری کا منصوبہ شامل ہیں۔ سٹیل ملیں، سوئی گیس کی لوڈ شیڈنگ کی وجہ سے متبادل ایندھن استعمال کرتی ہیں جن میں لکڑی، پاؤڈر کوئلہ، ٹائر، کاربن پاؤڈر، ویسٹ پلاسٹک وغیرہ شامل ہیں مندرجہ بالا چیزیں بطور ایندھن استعمال کرنے سے شہر کے شمالی علاقوں میں فضائی آلودگی کے مسائل پیدا ہوئے۔ محکمہ ماحولیات لاہور نے کارروائی کرتے ہوئے، ٹائر جلانے والی 28 فیکٹریوں کو اور کاربن پاؤڈر استعمال کرنے والی 98 ملوں کو سیل کیا۔ وہ ملیں جو پاؤڈر کوئلہ استعمال کر رہی تھیں اور انکے پاس آلودگی کنٹرول کرنے کے انتظامات نہ تھے، انکے خلاف محکمانہ کارروائی کے نتیجے میں 85 ملوں نے فضائی آلودگی کنٹرول والے آلات نصب کر لئے ہیں اور 35 ملیں آلات لگانے کے آخری مراحل میں ہیں۔ محکمہ ماحولیات نے سٹی پولیس کے تعاون سے سال 2012 میں 4403 اور 2013 میں 5914 دھواں اور شور پیدا کرنے والی گاڑیوں کے خلاف کارروائی کی۔ مندرجہ بالا حکومتی اقدامات کے نتیجے میں لاہور شہر میں فضائی آلودگی کے مسائل میں کمی ہوئی ہے۔

(ج) ستوکتلہ ڈرین لاہور سے ملحقہ علاقہ ٹاؤن شپ میں فضائی آلودگی کو چیک کرنے کے لئے حال ہی میں سروے کیا گیا ہے۔ سروے کے دوران یہ چیز سامنے آئی ہے کہ اس علاقہ میں اوزون اور گرد و غبار کا لیول National Environmental Quality Standard سے زیادہ ہے۔ ستوکتلہ ڈرین کو حال ہی میں پختہ کیا گیا ہے۔ اس سے پانی کے بہاؤ میں بہتری آئے گی اور نتیجتاً بدبو میں کمی واقع ہو گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 14 فروری 2014)</u>

<u>ضلع قصور: محکمہ تحفظ ماحول کے دفاتر و دیگر تفصیلات</u>

*2843: <u>محترمہ فائزہ احمد ملک</u>: کیا وزیر تحفظ ماحول از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور میں محکمہ تحفظ ماحول کے کتنے دفاتر کہاں کہاں ہیں اور ان میں کتنے ملازم کام کر رہے ہیں؟

(ب)اس ضلع کو سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے دوران کتنی رقم وصول ہوئی، تفصیل مد وائز بتائیں؟

(ج)اس ضلع میں ٹیزیز سے جو فضائی آلودگی اور آبی آلودگی پائی جاتی ہے، اس کی روک تھام کے لئے ان دو سالوں کے دوران جو منصوبہ جات شروع کئے گئے، ان کی تفصیل اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس ضلع میں ٹیزیز کے استعمال شدہ پانی کو ٹھکانے لگانے کے لئے ایک منصوبہ شروع کیا گیا تھا وہ منصوبہ کب شروع کیا گیا اور اس کی اب پوزیشن کیا ہے؟

(تاریخ وصولی یکم اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 10 دسمبر 2013)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) ضلعی آفیسر ماحولیات کا دفتر قصور شہر میں واقع ہے جبکہ ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر ماحولیات کا دفتر پھولنگر میں واقع ہے ضلعی آفس قصور شہر میں 12 ملازمین کام کر رہے ہیں جبکہ ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفس پھولنگر میں 9 ملازمین کام کر رہے ہیں۔ تفصیل تتمہ A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ تحفظ ماحول ضلع قصور کو سال 12۔2011 کے دوران -/Rs:62,12,000 (باسٹھ لاکھ بارہ ہزار روپے) جبکہ سال 13۔2012 کے دوران۔ /68,40,000 (اڑسٹھ لاکھ چالیس ہزار روپے) کی رقم فراہم کی گئی۔

(ج) گزشتہ دو سالوں میں واحد منصوبہ UNIDO کے مالی تعاون سے Fat Extraction Unit قائم کیا گیا جس کا تخمینہ 160 ملین روپے ہے۔

(د) حکومت نے UNIDO،UNDP اور وفاقی حکومت کے تعاون سے 2001ء میں 424 ملین روپے کی خطیر رقم سے ٹیزیوں کے زہریلے پانی کو صاف کرنے کیلئے پرائمری ٹریٹمنٹ پلانٹ لگایا گیا تھا۔ لیکن اس وقت پانی کا اخراج ٹریٹمنٹ پلانٹ کی Capacity سے زیادہ ہے۔ اس کی گنجائش کو ضرورت کے مطابق بڑھانے اور استعداد کو مزید بہتر بنانے کیلئے سیکنڈری ٹریٹمنٹ پلانٹ کی تنصیب کی سفارش کی جاتی ہے تاکہ پانی مکمل معالجہ کے بعد اخراج کیا جائے۔ مزید براں ڈی سی او قصور و Managing Director KTWMA کو موجودہ Treatment

Plant کی Capacity Enhancement اور Secondary treamnet plant لگانے کے لئے لیٹر نمبر
SO(T)EPD 1-3/2005(Vol-III) مورخہ 03.04.2013 اور نمبر
SO (T) EPD 1-3/2005(Vol-III) مورخہ 08.07.2013 کے تحت
اقدامات کا کہہ دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 فروری 2014)

صوبہ بھر میں پولی تھین بیگ کی تیاری واستعمال سے متعلقہ تفصیلات

*4435: راجہ راشد حفیظ: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر پلاسٹک بیگ کے بے دریغ استعمال سے عوام الناس مختلف بیماریوں میں مبتلا ہو رہے ہیں اور ماحولیاتی آلودگی میں بھی اضافہ ہو رہا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ عوام الناس نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ پولی تھین بیگ کی تیاری اور استعمال پر پابندی عائد کی جائے لیکن ابھی تک پولی تھین بیگ کی تیاری جاری ہے؟

(ج) کیا حکومت اس انتہائی اہم اور صحت عامہ سے متعلق سنگین مسئلے کے حل کے لئے فوری اقدامات کرنے کو تیار ہے اگر نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 27 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 6 مئی 2014)

جواب

وزیر تحفظ ماحول

(الف) اس ضمن میں عرض ہے کہ محکمہ ماحولیات پنجاب کے نوٹس میں ایسی کوئی شکایت یا شہادت نہیں آئی جس سے یہ قطعی علم ہو کہ صوبہ بھر میں پلاسٹک بیگ کے بے دریغ استعمال سے عوام الناس کا مختلف بیماریوں میں مبتلا ہونے کا خدشہ ہے تاہم یہ درست ہے کہ پلاسٹک بیگ استعمال کے بعد جب پھینک دئے جاتے ہیں تو استعمال شدہ شاپنگ بیگز Solid Waste میں شامل ہو کر یا سیور سسٹم میں گر کر اسکی بندش کا سبب بنتے ہیں جس سے ماحولیاتی آلودگی میں اضافہ ہو سکتا ہے۔

(ب) عوام الناس نے پولی تھین بیگ کی تیاری اور استعمال پر پابندی کا کوئی باضابطہ مطالبہ نہ کیا ہے تاہم حکومت پنجاب نے پولی تھین شاپنگ بیگز کے بننے، فروخت اور اس کے استعمال کو Regulate کرنے کیلئے 2002ء میں پنجاب پولی تھین بیگ آرڈیننس اور 2004ء میں اس کے رولز بنائے تھے۔ جن کے تحت کالے شاپنگ بیگز پر مکمل طور پر پابندی اور دیگر شاپنگ بیگز کیلئے 15 مائیکرون سے زیادہ موٹائی (Thickness) ہونا ضروری قرار دی گئی۔ محکمہ ماحولیات صوبہ بھر میں اپنے ضلعی سٹاف کے ذریعے پولی تھین بیگ آرڈیننس 2002 اور رولز 2004 پر عملدرآمد کروا رہا ہے اور خلاف ورزی کرنیوالوں کیخلاف قانونی کارروائی بھی کی جارہی ہے محکمہ ماحولیات نے سال 2008 تا اپریل 2014 تک 8237 کالے اور غیر معیاری شاپنگ بیگز بنانے فروخت کرنے اور استعمال کرنے والوں کے خلاف مذکورہ بالا قوانین کے تحت کارروائی کی اور 2795600 روپے جرمانہ عائد کیا مزید برآں محکمہ ماحولیات نے موجودہ قانون کو مؤثر بنانے کیلئے ترامیم وضع کی ہیں جس میں شاپنگ بیگ کا وزن کم از کم 15 مائیکرون سے بڑھا کر 30 مائیکرون کر دیا جائے گا اور سزا 3 ماہ سے بڑھا کر 6 ماہ جبکہ جرمانہ 50 ہزار سے بڑھا کر 3,50,000/- روپے تجویز کیا گیا ہے۔

(ج) حکومت پنجاب کا پولی تھین شاپنگ بیگز پر یکمشت پابندی لگانے کا فوری ارادہ نہ ہے۔ کیونکہ مختلف اشیاء کی ترسیل کرنے کیلئے فی الوقت کوئی اور مناسب متبادل سستا انتظام نہ ہے مزید یہ کہ صوبہ بھر میں شاپنگ بیگ بنانے والی انڈسٹری سے بہت سے لوگوں کا روزگار وابستہ ہے، جن کی بے روزگاری کا معاملہ بھی زیر غور لانا ضروری ہے۔ تاہم عوام الناس کو بھی چاہیے کہ وہ شاپنگ بیگ میں کھانے پینے والی اشیاء (Food items) نہ ڈالیں تاکہ صحت عامہ کے مسائل پیدا نہ ہوں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 30 جون 2014)</u>

لاہور
27 دسمبر 2014

رائے ممتاز حسین بابر
سیکرٹری

بروز پیر 29 دسمبر 2014ء محکمہ جات 1۔ تحفظ ماحول، 2۔ سپیشل ایجوکیشن کے سوالات وجوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	میاں طاہر	2131۔2130
2	قاضی عدنان فرید	2226
3	میاں طارق محمود	2148۔2147
4	محترمہ نبیلہ حاکم علی خان	4305۔2848۔2847
5	ڈاکٹر نوشین حامد	1790۔1602
6	محترمہ حنا پرویز بٹ	3906۔3267
7	سردار وقاص حسن موکل	1739۔1732
8	چوہدری اشرف علی انصاری	3835۔3834
9	جناب احسن ریاض فتیانہ	1830۔1825
10	محترمہ مدیحہ رانا	2100۔2099
11	جناب احمد شاہ کھگہ	2198
12	ڈاکٹر سید وسیم اختر	2447
13	محترمہ فائزہ احمد ملک	2843
14	راجہ راشد حفیظ	4435